سوال

(890) سورج گرہن اورچاند گرہن کے ساتھ کوئی واقعہ منسوب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگوں نے سورج اورچاند گرہن کے ساتھ کچھ واقعات منسوب کر رکھے ہیں۔ کیا شرعاً یہ ٹھیک ہے؟ (خالد مصطفی۔ ایس ایس ٹی گورنمنٹ نسیم ہائی سکول حاصلانوالہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات) (۴ستمبر ۱۹۹۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرعاً کوئی واقعہ گہن میں مؤثر نہیں۔ متعدد احادیث میں ہے :

’اِنَّ الشَّمسَ وَالقَمَرَ آیتَانِ مِن آیَاتِ اللّٰهِ ، لَا یَنخَسِفَانِ لِمَوتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَیَاتِهِ ، وَلٰکِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ ‘ (صحیح البخاری، باب قَولِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ : یُخَوِّفُ اللّٰهُ عِبَادَهُ بِالکُسُوفِ ...الخ، رقم:۱۰۴۸)

یعنی ’’سورج چاند اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ ان کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔‘‘

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:604

محدث فتویٰ